سندھ گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) کا قانون 2013

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Trōcaire

Australian Aid

Australian Government

اہم نکات

☆ اس ایکٹ کے تحت ''متاثرہ فرد'' سے مراد کوئی عورت، بچہ یا کوئی ایسا کمزور اور لاچار فرد ہے جو ملزم کے ساتھ کسی گھریلو رشتے میں منسلک ہو اور جس نے ملزم کی جانب سے گھریلو تشدد کے کسی عمل کا نشانہ بننے کا الزام عائد کیا ہو۔ ''بچے'' سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر کوئی فرد جو ملزم کے ساتھ کسی گھریلو رشتے میں منسلک ہو، اس میں لے پالک، سوتیلے یا زیرِ نگرانی بچے بھی شامل ہیں۔ ''گھریلو رشتے میں منسلک'' سے مراد ان افراد کے درمیان کوئی تعلق ہے جو وقوعہ یا کسی بھی وقت کسی گھرانے میں نسبت، شادی، خونی رشتے، گود لینے یا خاندان کے فرد کے طور پر ایک ساتھ رہتے ہوں یا رہے ہوں۔ ''کمزور اور لاچار افراد'' سے مراد ایسے افراد ہیں جو بڑھاپے، ذہنی بیماری یا جسمانی معزوری کی وجہ سے لاچار ہوں۔

☆ " گھریلو تشدد" میں کسی ملزم کی جانب سے عورتوں، بچوں یا دیگر لاچار افراد کے خلاف صنفی بنیاد پر اور جسمانی یا نفسیاتی زیادتیاں شامل ہیں تاہم یہ صرف ان تک ہی محدود نہیں ہوں گی۔ درج ذیل اعمال بھی گھریلو تشدد میں شامل ہیں:

☆ ''جرم کی حوصلہ افزائی کرنا''

☆ ''حملہ''

☆ ''مجرمانہ زیادتی/فعل''

☆ ''مجرمانہ ترغیب''

☆ ''جذباتی، نفسیاتی اور زبانی تشدد''

☆ زیادتی کے شکار فرد کی خلوت، آزادی، ساکھ اور تحفظ پر نامناسب انداز میں مداخلت

☆ توہین یا طنز کرنا

☆ جسمانی تکلیف پہنچانے کی دھمکی

☆ پریشان کُن مقدمے بازی کی دھمکی

☆ شریک حیات پر بداخلاق ہونے کا الزام عائد کرنا

☆ طلاق کی دھمکی

☆ بے بنیاد طور پر دیوانگی کا الزام عائد کرنا یا دوسری شادی کرنے کی غرض سے شریک حیات کے بانجھ ہونے کی من گھڑت بات کرنا

☆ مشترکہ خاندان کے کسی فرد کی جانب سے عورت کے کردار پر غلط الزام عائد کرنا

☆ متاثرہ فرد کو سوچے سمجھے منصوبے کے تحت یا لاپرواہی سے سماجی طور پر علیحدہ کرنا

☆ ''ہراساں کرنا''

☆ ''ضرب لگانا''

☆ ''دھوکہ دینا''

☆ ''جسمانی تشدد''

☆ ''تعاقب کرنا''

☆ متاثرہ فرد سے اس کی مرضی کے بغیر رابطہ کرنا

☆ اس عمارت یا جگہ کو تاکنا یا اسکے باہر یا قریب چکر لگانا جہاں متاثرہ فرد رہتا ہو یا کام کرتا ہو یا اکثر آتا ہو

☆ ''جنسی زیادتی''، میں جنسی نوعیت کا ایسا کوئی بھی عمل شامل ہے جس کے ذریعے متاثرہ فرد کے ساتھ زیادتی کی جائے، توہین کی جائے، بے عزت کیا جائے یا کسی اور طرح سے اسکی تعظیم کی خلاف ورزی کی جائے۔

☆ ''معاشی زیادتی''، میں متاثرہ فرد کو اسکے جائز وسائل تک مسلسل رسائی سے محروم کرنا، روکنا یا رکاوٹ ڈالنا یا اُسے معاشی یا مالی وسائل سے محروم کرنا شامل ہے۔

شکایات درج کرانے کا طریقہ

☆ حفاظتی افسران کو معلومات فراہم کرنا۔ کوئی شخص جس کے پاس یہ یقین کرنے کے اسباب موجود ہوں کہ گھریلو تشدد کا کوئی وقوعہ پیش آیا ہے، یا آرہا ہے یا آسکتا ہے تو وہ یہ معلومات زبانی یا تحریری صورت میں علاقے کے حفاظتی افسر کو فراہم کرسکتا ہے۔ حفاظتی افسر درج کی گئی معلومات کی ایک نقل فوری اور مفت معلومات فراہم کرنے والے فرد کو دیں گے۔

☆ گھریلو تشدد کے وقوعے کی رپورٹ۔ گھریلو تشدد کی کوئی شکایت موصول ہونے پر، حفاظتی افسر فارم میں اس کا اندراج کرے گا اور مجسٹریٹ کو پیش کرے گا جبکہ اسکی نقول وقوع کی حدود کی پولیس اسٹیشن کے انچارج کو ارسال کرے گا۔

☆ مجسٹریٹ کو پٹیشن پیش کرنا۔ متاثرہ فرد متعلقہ مجسٹریٹ کو پیش کرنے کیلئے ایک تحریری پٹیشن تیار کرے گا۔ اپنی پٹیشن کی تیاری کیلئے متاثرہ فرد حفاظتی افسر کی مدد حاصل کرسکتا ہے۔

☆ ہنگامی صورتحال میں کیئےجانے والے اقدامات۔ اگر حفاظتی افسر متاثرہ شخص یا قابلِ قبول معلومات رکھنے والے کسی اور شخص سے ای میل، ٹیلی فون یا رابطے کے کسی اور ذریعے سے معلومات حاصل کرتا ہے کہ گھریلو تشدد کا کوئی وقوعہ پیش آرہا ہے یا آسکتا ہے تو ایسی ہنگامی صورتحال میں حفاظتی افسر فوری طور پر پولیس کی مدد حاصل کرے گا جو حفاظتی افسر کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے گی اور وقوعے کا اندراج کر کے قانون کے تحت مناسب احکامات حاصل کرنے کیلئے مجسٹریٹ کے سامنے تفاصیل پیش کرے گی۔

طریقہ اور عدالتی اختیارات

☆ متاثرہ فرد یا اسکی جانب سے بااختیار کوئی فرد یا معلومات فراہم کرنے والا کوئی شخص عدالت کے روبرو پٹیشن داخل کرسکتا ہے۔ عدالت پہلی سماعت کی تاریخ کا تعین کرے گی جو عدالت کو پٹیشن موصول ہونے کے سات دن کے اندر ہوگی۔ کسی متاثرہ فرد کی جانب سے پٹیشن وصول ہونے پر، عدالت عبوری حکم جاری کرے گی یا اسکے بغیر، مدعا علیہ کو نوٹس وصول ہونے کے سات دن کے اندر وجوہات بیان کرنے کا نوٹس جاری کرے گی کہ پٹیشن میں عائد الزامات کی بنا پر اسکے خلاف گھریلو تشدد کرنے پر تحویل/حراست میں لیے جانے کا حکم کیوں نہیں جاری کیا جائے۔

☆ عدالت اس قانون کے تحت سماعت کے دوران کسی بھی مرحلے پر، ملزم یا اگر ضروری ہو تو متاثرہ فرد کو کسی بھی متعلقہ خدمات فراہم کرنے والی تنظیم یا ادارے سے لازماً مشاورت کرنے کیلئے کہہ سکتی ہے۔

☆ اس قانون کے تحت متاثرہ فرد کو اسکی منشاء کے بغیر گھر/خاندان سے بے دخل نہیں کیا جائے گا، چاہے اُس میں مدعیہ کو کوئی حق، سند یا مفاد حاصل ہو یا نہیں۔

☆ اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی کے دوران، عدالت پٹیشن کے کسی بھی مرحلے اور وقت پر مناسب سمجھا جانے والا کوئی بھی عبوری حکم جاری کرسکتی ہے۔

☆ اگر عدالت مطمئن ہو جائے کہ گھریلو تشدد ہوا ہے تو متاثرہ فرد کے حق میں حفاظتی حکم جاری کر کے ملزم کو گھریلو تشدد کے عمل سے روک سکتی ہے۔ عدالت اپنے دائرہ اختیار میں پولیس اسٹیشن کے انچارج کو حفاظتی حکم نامے پر عمل درآمد میں معاونت کیلئے ہدایات جاری کرسکتی ہے۔

☆ عدالت متاثرہ فرد کی جانب سے داخل کرائی گئی پٹیشن کی سماعت کے دوران کسی بھی مرحلے پر متاثرہ فرد کو ہونے والے نقصانات اور اسکی جانب سے کیے گئے اخراجات کے ازالے اور ادائیگیوں کیلئے عارضی حکم جاری کرسکتی ہے۔

☆ اس قانون کے تحت جاری کیا گیا کوئی بھی عارضی/حفاظتی حکم برقرار رہے گا جب تک کہ متاثرہ فرد خود اس حکم کو ختم کرنے کی درخواست نہ دے۔

☆ مدعا علیہ کی جانب سے حفاظتی حکم یا عارضی حکم کی خلاف ورزی جرم سمجھا جائے گا جو کہ زیادہ سے زیادہ ایک سال قید یا بیس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں لاگو ہوں گے۔

☆ اس قانون کے تحت تشکیل کی گئی حفاظتی کمیٹی متاثرہ فرد کو اس ایکٹ اور نافذ العمل دیگر قوانین کے تحت حاصل شدہ حقوق اور ازالے سے آگاہ کرے گی اور اس ضمن میں مطلوبہ معاونت فراہم کرے گی۔ اس قانون کے مقاصد کیلئے مقرر کیا گیا حفاظتی افسر گھریلو تشدد کی کوئی شکایت موصول ہونے پر، حفاظتی کمیٹی کیلئے طے شدہ انداز میں ایک رپورٹ تیار کرے گا اور یہ مذکورہ حفاظتی کمیٹی اور اُس علاقے میں خدمات فراہم کرنے والے سرکاری اہلکار کو پیش کرے گا۔